



LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

Name: Eman Fatima

Class: 1st Year

Roll No. _____

Subject: Isl

Test No. W-5

Date: _____

	A	B	C	D		A	B	C	D		A	B	C	D		A	B	C	D
1	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	6	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	11	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	16	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
2	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	7	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	12	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	17	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
3	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	8	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	13	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	18	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
4	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	9	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	14	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	19	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>
5	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	10	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	15	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	20	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>

Marks Obtained

حصہ انشائیہ

حصہ دوم

سوال نمبر 2

سوال کے جوابات

(1)

زکوٰۃ :-

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک کرنے کے ہیں۔ جو انسان زکوٰۃ ادا کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق شرف اپنے مال کو پاک کر لیتا ہے۔ بلکہ اس کے ذریعے اپنے دل کو بھی دولت الٰہی موس سے پاک کر لیتا ہے۔ اور دولت الٰہی کے مقابلے میں اپنے دل کی محبت کو دل میں جگہ دیتا ہے۔

(2)

ج 2

حج ان ظاہر اسلام میں ایک ایسی چیز ہے جو صاحب استطاعت مسلمانوں پر لازم ہے۔ حج کے موقع موقع پر تمام صاحب استطاعت مسلمانوں کا ایک اجتماع جگہ جمع ہونا ایک ایسی طرح کے کھلے پیرھن اور بی اللہ کی عبادت کرنا۔

(3)

زکوٰۃ کے اقسام :-

- 1- سونا، ساڑھے سادے تولے
- 2- چاندی، ساڑھے پانچ تولے
- 3- روپیہ، سب سے اور سامان تجارت :- سونا چاندی میں سے کسی ایک کی قیمت کے برابر

سوال نمبر 2

تفیلی: طہات

(1) مصادف زکوٰۃ:

فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

نہ تمہارا مال نہ ہو اور نہ تمہاری دولتیں اور اس پر غلاموں کی آزادی میں اور فروع دین اور اللہ کی راہ میں اور مساکینوں کے لیے یہ اللہ کی طرف سے فرس ہے۔ اور اللہ خوب جانتے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اس آیت کی روشنی میں مصادف زکوٰۃ درج ذیل ہیں

- ان جنگ دست لوگوں کی اعانت جس کے پاس کچھ نہ ہو۔
- ان لوگوں کی اعانت جو نہ گئی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔
- زکوٰۃ کی وصولی پر متعین عملے کی تنخواہیں۔
- ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلم یوں تاکہ ان کی تالیف قلب ہو سکے۔
- غلاموں اور ان لوگوں کو مصادف آزاد کرنے کے معاملہ میں جو قید و بند میں ہیں۔
- ایسے لوگوں کے قرضوں کی ادائیگی جو نادار ہیں۔
- جہاد فی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں جانے والوں کی اعانت میں۔
- مسافر جو حالت سفر میں مالک المصاب نہ ہو، گو اپنے گھر پر دولت رکھتا ہو۔

حب اسلامی نظام حکومت - قائم ہوئی تو اجتماعی زکوٰۃ دینا لازم ہوگا البتہ اگر کسی خطہ میں مسلمانوں غیر مسلموں کی حکومت کے زیر فرمان اعانت تو اس صورت میں تنظیم یا باہمی تعاون کے دوسرے اداروں کے ذریعے زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے۔

زکوٰۃ کے فوائد

معاشی فوائد

بزرگ سودی نظام معاشہ میں غنیمت کے مقابلے میں سرمایہ غریب تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور سرمایہ دار مختلف طبقوں میں غریب سے بچھڑاتا چلا جاتا ہے۔ اس طرح معاشی نظام مفلوج ہو جاتا ہے اس کی دولت کا حال کا بہترین حل ہے۔ اس نظام کے ذریعے دولت کا ایک ادھار اصرار طبع سے غریب طبقے کی جانب بھی مڑ جاتا ہے۔ جس سے غریب کی معاشی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔

ترجمہ: اللہ سورہ کو مٹاتا ہے اور مہر قار۔ کو بڑھاتا ہے (سورۃ البقرہ 276)

ادائیگی زکوٰۃ کا ایک ایسا قائلہ بھی ہے کہ زکوٰۃ کے ذریعے بد امنیوں والی عسلی کو اچرا کر کے لے صاحبِ مال اپنی دولت کسی نہ کسی مفقود بخش کاروبار میں لگانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ جس میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے۔ چونکہ زکوٰۃ کی شرح اڑھائی فیصد ہے لہذا صاحبِ مال یہ رقم دیگر قسم کے بھاری ٹیکسوں کے مقابلے میں خوش دلی اور دیانت داری سے ادا کرتا ہے۔

معاشرتی فوائد

معاشرے میں دولت۔ اکی ویسی ہیئت۔ ایوتی سے جو انسانی جسم میں حوں کی۔ اگر یہ سارا فضل دل میں جمع ہو جائے تو لوہے احنائے جسم کو مفلوج کر دے کے ساتھ ساتھ خود دل کے لیے منفیاب۔ ہوگا۔ اگر ایک طرف مفلس طبقہ، ناداری کے مصائب سے درچار ہوگا تو دوسری طرف، صاحبِ ثروت۔ طبقہ و دولت۔ اکی فراوانی سے بے نیاز ہونے والے اقلاتی امراؤں کا شہوار ہو جائے گا۔ ظاہر ہے ایسی صورت۔ میں ان دونوں طبقوں میں مسد اور حقارت کے علاوہ کوئی اور رشتہ باقی نہیں رہے گا۔ بلکہ وقت۔ کے ساتھ ساتھ یہ کشیدگی بڑھتی ہی جائے گی۔ اور کسی نہ کسی بہانے پر درگاہ۔ الا کر رہے گی۔

ان تمام افراد کی اجتماعی فوائد کے پیش نظر حضرت محمدؐ کو مدینے کی اسلامی ریاست کے قیام کے (فوائد) فوراً بعد یہ یہایت کی گئی۔

ترجمہ: آپ (خاتم النبیین ﷺ) ان کے مال میں سے صدقہ لیں تاکہ آپ (ﷺ) انھیں پاک کریں اور اس کے ذریعے ان کا تفریق کریں۔